خطائی

بے ضمیروں کی

تلبیس کا محاسبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شہزادیٔ سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت سیّدہ بتول زہراء رضی اللہ عنہا کی طرف

مطلق خطا اور غلطی کی نسبت کرنے والوں (خطائیوں) کے پوسٹر ''ضمیر پر دستک'' کا آپریشن

خطائی بے ضمیروں کی ایک تلبیس کا محاسبہ

☆ خطائیوں کا نیٹ پر ڈالا گیا ایک یک صفحی پوسٹر احباب نے دکھایا اور جواب کا پرزور مطالبہ کیا جس کا عنوان ہے:۔

''مفتی عبدالمجید سعیدی، جمیل صدیقی اور چمن زمان سمیت جس جس کا بھی عقیدۂ معصومیت میں قبلہ ڈاکٹر جلالی صاحب سے اختلاف ہے سب کے ضمیر پر ایک بار پھر دستک''

جوابی کاروائی کا یہ نام نوکِ قلم پر آ گیا ''**خطائی بے ضمیروں کی ایک تلبیس کا محاسبہ**''

اب پڑھئے جواب:

☆ پوسٹر کے مرتب، طابع اور ناشر کا نام پتہ ظاہر کرنے کی بجائے مکمل صیغۂ راز میں رکھا گیا ہے تاکہ وہ بآسانی پکڑے نہ جا سکیں اور گرفت ہونے پر جھٹ سے یہ کہہ کر پیچھا چھڑا سکیں کہ ہم نے لکھا ہو تو ثبوت لاؤ جو خطائیوں کی بزدلی، شرپسندی اور اپنے خطائی موقف کی صحت پر عدمِ اطمینان کی دلیل ہے۔ ؏ کچھ تو ہے آخر جس کی پردہ داری ہے

☆ البتہ نیچے اتنا لکھا ہے ''یکے از غلامان آستانہ عالیہ سیال شریف''

جو شرارت اور آستانہ عالیہ کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازش اور چال بازی ہے کہ لوگ اسے آستانہ عالیہ کا موقف سمجھیں جو کسی طرح صحیح نہیں کیونکہ آستانہ عالیہ کی روح و جان حضرت شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی قدس سرہ اپنی معرکۃ الأراء کتاب ''مذہب شیعہ'' میں سرے سے قصۂ فدک کے ثابت ہونے کو بھی چیلنج فرما چکے ہیں چہ جائیکہ وہ حضرت سیّدہ سلام اللہ علیہا سے مطلق خطا بلکہ خطاء اجتہادی کی نسبت کے جواز کے قائل ہوں پس یقیناً یہ کسی شرپسند خطائی ہی کی کارگزاری ہے جسکا موجودہ حضرت صاحب سجادہ مدظلہ کو بروقت نوٹس لینا چاہیے۔

جبکہ یہ پوسٹر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی صاحب کا شائع کردہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے شروع میں ان کا نام بڑے

القاب وآداب کے ساتھ لکھا ہوا ہے، پس وہ خود ایسا کیونکر کر سکتے ہیں۔

بہر حال جس نے بھی یہ شرارت کی ہے اللہ تعالیٰ، سیّدہ کی چادر تطہیر کے صدقے میں اور شیخ الاسلام کی روحانی توجہات کی بدولت اسے ضرور رسوا کرے گا۔

☆ عنوان میں ''عقیدۂ معصومیت'' کے لفظ خطائیوں کے حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا کی طرف معاذ اللہ مطلق خطاء اور غلطی کی نسبت کرنے پر تاحال قائم ہونے کی جانب اشارہ ہے کیونکہ انہوں نے ان الفاظ کا انتخاب کیا ہی اسی مقصد کیلئے ہے جس سے خطاء اجتہادی مراد ہونے کے ان کے نعرے کا ابطال بھی ہو جاتا ہے۔ وجہ ظاہر ہے کہ عصمت میں خطاء اجتہادی ملحوظ نہیں ہوتی۔ اسی کو کہتے ہیں ''مرغے کی وہی ایک ٹانگ''۔

☆ پوسٹر اصولی طور پر قطعاً لائق التفات نہیں کیونکہ یہ واضح طور پر جانبداری اور ناانصافی پر مبنی ہے جو اس سے بھی ظاہر ہے کہ مرتب مجہول نے اپنے بڑے کا نام انتہائی ادب اور القاب سے لیا اور اپنے خصوم کا ذکر بالکل روکھے سوکھے انداز سے کیا ہے۔

☆ مرتب کی شقاوت یہاں سے عیاں ہے کہ حضرت سیّدہ سلام اللہ علیہا کے متعلق جلالی نے ہلکے لفظ استعمال کیے تو اسے اس کا کچھ دکھ اور احساس تک نہیں ہوا لیکن جلالی کا رد آیا اور وہ بھی ضروری شرعی تو ایسے لگتا ہے جیسے اس پر قیامت ٹوٹ پڑی ہو جس سے اسکا اندازہ ہوتا ہے کہ ان لوگوں کے دل حبّ و تعظیم اہل بیت نبوت سے کتنے خالی اور برباد ہو چکے ہیں (والعیاذ باللہ)

☆ پوسٹر میں خود سمجھنے یا اصل مجرم کا احتساب کرنے کی بجائے ناصحین کو کوسا گیا ہے یعنی ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے''

ع ''جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے''

☆ پوسٹر میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ فیصل آباد کے کسی استاذ العلماء شیخ الحدیث مفتی نذیر احمد صاحب سیالوی نے بھی ڈاکٹر جلالی کی حمایت میں کچھ لکھا ہے۔ جواب یہ ہے کہ یہ تو ہمارے سامنے نہیں ہے کہ سیالوی صاحب موصوف نے مطلق خطا میں جلالی صاحب کی حمایت کی ہے یا نہیں؟

تاہم اگر یہ صحیح ہو تو بہت افسوسناک اور روحانی حوالہ سے انکے لئے سخت خطرناک بھی ہے کیونکہ ان کے پیر و مرشد حضرت شیخ الاسلام سیالوی تو صحابہ ء و اہل بیتِ کرام رضی اللہ عنہم سے اعتراضات کو دفع کرنے کی غرض سے خود قصہ ء فدک کی

صحت وثبوت کو بھی چیلنج فرما چکے ہیں (جیسا کہ شروع میں ابھی گزرا ہے)۔پس خطرہ ہے کہ کہیں اس سے ان کی بیعت ہی نہ ٹوٹ گئی ہو۔

☆ مرتب مجہول نے پوسٹر میں زیادہ تر علامہ مفتی محمد عبدالمجید خان سعیدی رضوی دامت برکاتہم اورانکی کتاب ''تحقیق مسئلہ ءخطا'' (جوڈاکٹر جلالی کے خطائی موقف کے بالاستیعاب رد میں حال ہی میں چھپ کر منظر عام پر آئی ہے، اس) کو ہدف تنقید بنایا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کتاب واقعی ان کے لیے پریشانی کا باعث بنی ہے ورنہ اتنا چیخنے چلاّنے کی کیا ضرورت تھی؟

☆ مرتب مجہول کا کہنا ہے کہ مفتی عبدالمجید سعیدی قبلہ علامہ سیالوی صاحب کی کسی ایک دلیل کا بھی جواب نہیں دے پائے۔

جواباً عرض ہے کہ اس سے معترض کے بے ڈھنگا پن کا پتہ چلتا ہے کیونکہ کتاب مذکور بنیادی طور پر ڈاکٹر جلالی کے متعلق آمدہ سوالات کے جوابات میں لکھی گئی ہے پس جب اس کا تعلق مفتی نذیر سیالوی صاحب سے ہے ہی نہیں بلکہ اس کا تعلق جلالی صاحب سے ہے تو یہاں سیالوی صاحب کا نام لینے کی کیا تک بنتی ہے۔اس کو قرآن پر ہاتھ رکھ کر یہ بتانا تھا کہ اس میں جلالی کے تمام طلسمات کا توڑ کر دیا گیا ہے یا نہیں؟ جو اس کے ذمّہ باقی ہے۔

ے بھان متی نے کنبہ جوڑا کہاں کی مٹی کہاں روڑا

باقی اس حوالہ سے کسی اور قبلہ کے متعلق بھی سوالات آئیں گے تو ان سے بھی نمٹ لیا جائے گا ان شاءاللہ۔تسلی رکھیں۔

☆ پوسٹر میں ''تحقیق مسئلہ ءخطا'' کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں'' تضادات، خرافات، سینہ زوری، تکرار، تجاہل اور خلط مبحث کا پلندا''۔

جواب یہ ہے کہ مرتب مجہول نے کتاب بنظر انصاف پڑھی ہوتی تو اس کے متعلق اس طرح کا ناروا سلوک نہ کیا ہوتا جبکہ اس کے مندرجات کا توڑ کیے بغیر دانت دکھا کر آگے گزر جانا محض گالی کی مد میں آتا ہے جو کوئی نئی بات بھی نہیں کیوں کہ معاندو متعصب قسم کے مخالفین ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہیں۔

ہم قارئین کرام سے اتنا عرض کریں گے کہ کتاب مذکور اسطرح نہیں جسطرح یہ بد باطن کہہ رہا ہے بلکہ وہ بفضلہٖ تعالیٰ انتہائی سلجھی ہوئی زبان اور ناصحانہ انداز میں پیش کیا گیا ایک علمی و تحقیقی خزانہ ہے جس میں کسی کو کوئی گالی نہیں دی گئی اور

نہ ہی روایتی انداز میں کسی کو نیچا دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔مسئلہ کو صحیح معنی میں سمجھنے اور خطائیوں کے زہریلے پروپیگنڈوں کو خاک میں ملانے کے لیے اس کا مطالعہ بہت ناگزیر ہے کیونکہ اس میں پوری دیانتداری سے مسلمہ اور شرعیہ دلائل کے ساتھ مسئلہ کے ہر پہلو پر مکمل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔پڑھ کر دیکھیں۔

☆ مرتب مجہول کا کہنا ہے کہ اپنی اس کتاب کو اور انکی کتاب کو مستند اور غیر متنازعہ اکابرین کے سامنے پیش کر دیں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا''۔

عجیب منطق ہے کہ جب کتاب ہے ہی جلالی صاحب کے متعلق تو اس کام کیلئے ان کی جگہ سیالوی صاحب کو لانے کا مقصد جلالی کو پردے میں رکھنے کے سوا کچھ نہیں۔کتاب میں الحمداللہ دودھ پانی کا مسئلہ حل کر دیا گیا ہے جس کی گواہی ہر منصف مزاج ذی علم دے گا۔سب تم جیسے کوڑ مغز اور معاند تھوڑے ہونگے۔کرنا ہی ہے تو صاحب بہادر کو خود کو ایسا کرنے میں مانع شرعی کیا ہے؟

☆ مرتب مجہول نے آخر میں پاسبانان تقدس سیّدہ بتول زہراء سلام اللہ علیہا کو ''روافض کے سہولت کار'' کا ٹائیٹل بھی دیا ہے جواب یہ ہے کہ یہ بات خطائیوں کے بچہ بچہ کو سمجھا دی گئی ہے کہ خود کو عوامی ردعمل سے بچانے اور اپنے جرم ناصبیت وخارجیت کو آسانی چھپانے کیلئے اس گر کا استعمال کرنا ان سب پر ضروری ہے۔حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ناصبیت زدہ تو ہیں ہی ،رافضی بھی نیز روافض کے سہولت کار بھی یہ خود ہی ہیں جسکی ایک جامع دلیل یہ ہے کہ رافضی وہ ہوتا ہے جو کسی صحابی کا بے ادب ہو اور ناصبی وہ ہوتا ہے جو اہل بیت کا بے ادب ہو،حضرت سیّدہ رضی اللہ عنھا ،صحابیہ بھی ہیں اور اہل بیت نبوت کی فرد عظیم بھی جبکہ خطائیوں نے نہ صرف یہ کہ حضرت سیّدہ سلام اللہ علیہا کے متعلق ہلکے لفظ بولے ہیں بلکہ وہ اسے دین ومسلک کی بہت بڑی خدمت بھی قرار دے رہے ہیں تو وہ بیک وقت صحابہ واہل بیت کرام دونوں کے بے ادب ہو کر ناصبی بھی ہوئے اور رافضی بھی ٹھہرے (وھوالمقصود)

اس کی مزید تفصیلات کتاب ''تحقیق مسئلہ خطا'' میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ع نہ صدمے تم ہمیں دیتے نہ فریاد ہم یوں کرتے نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

فقط (یکے از محبین ومتوسلین آستانہ عالیہ سیال شریف وآستانہ عالیہ کاظمیہ ملتان شریف۔

۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۳ اگست ۲۰۲۱ء بروز پیر مبارک)